میں ادارۂ "ثقافت اسلامیہ" لاہور نے شائع کیا۔ اس کتاب کو ایک نظر دیکھنے کے بعد ہم بھی فاضل مرتب کی اس رائے سے متفق ہیں کہ خلیفہ صاحب کا کلام جتنا بھی اور جیسا بھی ہے مقدار و معیار کے لحاظ سے زیادہ کڑے فنی احتساب کا متحمل نہیں ہوسکتا، نیز یہ کہ الفاظ کی موجودہ نشست و ترتیب کے لحاظ سے بعض اشعار اوزان سے گرے ہوئے ہیں۔ خلیفہ صاحب میں اعلیٰ فن کاروں کے اوصاف موجود ہونے کے باوجود فطری شاعر کا سا "طبعِ جنون" موجود نہیں ان کی شعر گوئی فطرت کا تقاضا نہ تھی بلکہ من کی محض ترنگ تھی"۔ البتہ اس کتاب کی طباعت سے ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم صاحب کے کلام کا دو تہائی حصہ محفوظ ہوگیا ہے۔ ہماری رائے میں اگر خلیفہ صاحب مرحوم کے کلام کو محفوظ رکھنا ضروری تھا تو دو تہائی کے بجائے اسے پورے کا پورا محفوظ کر لیا جاتا۔

بچوں کے خطرے | مصنف ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب۔ ناشر: فیروز سنز لمیٹڈ لاہور

صفحات: ۱۷۶ قیمت: ۶٫۲۵ روپے

فاضل مصنف کی یہ کتاب بھی تعمیر سیرت کے سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس کتاب میں بچوں کو پیش آنے والے مختلف خطرات کی نشاندہی کی گئی ہے جنہیں فاضل مصنف نے مختلف ابواب میں تقسیم کیا ہے اور جسمانی، اخلاقی، تعلیمی، ذہنی، جذباتی، معاشرتی، تفریحی، تمدنی، اقتصادی، روحانی اور سیاسی خطرات کا الگ الگ تذکرہ کیا ہے۔ ہر خطرے کو بڑے آسان لفظوں اور عام فہم سادہ طریقے سے واضح کیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ فاضل مصنف نہ صرف بچوں کی نفسیات سے واقف ہیں بلکہ ہر روز پیش آنے والے معاملات کا بھی گہری نگاہ سے جائزہ لیتے ہیں۔ انہوں نے بڑے قریب سے ان خطرات کا مطالعہ کیا ہے اور نہایت مختصر الفاظ میں اکثر خطرات سے بچنے کے لیے مؤثر تدابیر بھی بیان کردی ہیں۔ تاہم اس چھوٹی سی کتاب میں اصلاح کا کوئی جامع قابلِ عمل پروگرام درج نہیں۔ ضرورت ہے کہ اس سلسلے میں کوئی جامع منصوبہ بھی پیش کیا جائے۔ کتاب کو دیکھتے ہوئے ہمیں ایک کمی سی محسوس ہوئی ہے۔ جہاں کسی بُرائی کا ذکر کیا گیا ہے وہاں اگر اسلامی اصول اور احکام کا تھوڑا سا تذکرہ بھی کر دیا جاتا تو کتاب کی افادیت بہت بڑھ جاتی۔

ایک دو مقامات پہ بات اچھی طرح واضح نہیں ہوتی۔ مثلاً صفحہ ۴۸ پر مقیاس ذہانت کا چارٹ تو درج کر دیا گیا ہے لیکن اس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ چارٹ میں درج شدہ ہندسوں سے مراد کیا ہے۔